تاریخ غلافِ کعبہ

ازقلم:

احمد رضا مغل

متخصص فی الحدیث

غلاف کعبہ صرف کعبۃ اللہ کے احترام کی خاطر پہنایا جاتا ہے جو صرف کعبۃ اللہ ہی کا خاصہ ہے اور اس سلسلے میں کسی دوسری عمارت کو شریک نہیں ہو سکتی اسی لیے غلاف کعبہ حتی المقدور اچھا ہوتا ہے ترمذی شریف میں حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

و سترتم بیوتکم کما تستر الکعبۃ یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم اپنے گھروں کو ایسے ڈھانکو گے جیسے کعبہ ڈھانکا جاتا ہے (الترمذی ابواب صفۃ القیامۃ رقم الحدیث 35)

بہر حال یہاں ان شاء اللہ "**غلاف کعبہ**" کے متعلق کچھ معلومات پڑہیں گے

جب اللہ کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو اس وقت اس پر کوئی غلاف نہیں تھا بعد ازاں زمانہ جاہلیت میں لوگ اس پر چمڑے کا غلاف چڑھایا کرتے تھے (ارشاد الساری، کتاب الحج، باب کسوۃ الکعبۃ، ج 4 ص 128)

حضرت سیدنا اسد حمیری رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے غلاف چڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وجہ سے انہیں گالی دینے سے منع فرمایا چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے حضرت اسد حمیری کو گالی دینے سے منع فرمایا اور فرمایا: "**ھو اول من کسا البیت**" یعنی یہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے کعبۃ اللہ پر غلاف چڑھایا (مسند الحارث، کتاب الحج، باب کسوۃ الکعبۃ ج 1 ص 464 رقم الحدیث 390)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبۃ اللہ شریف کو یمنی غلاف چڑھایا، عہد صدیقی میں بھی وہی غلاف رہا کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے عہد میں مختلف فتنوں کی سرکوبی میں مصروف رہے اور ان معاملات کی طرف توجّہ کم رہی (ارشاد الساری، کتاب الحج، باب کسوۃ الکعبۃ، ج 4 ص 128)

جبکہ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ وامیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دونوں نے کعبۃ اللہ شریف کو قبطی کپڑے کا غلاف چڑھایا ایک قول یہ بھی ہے کہ سب سے پہلے قبطی غلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی چڑھایا (ارشاد الساری، کتاب الحج، باب کسوۃ الکعبۃ، ج 4 ص 128)

بعض سیرت نگاروں نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہر سال غلاف کعبہ کو تبدیل کردیا کرتے تھے اور پرانہ غلاف حاجیوں میں تقسیم کردیتے تھے (ارشاد الساری، کتاب الحج، باب کسوۃ الکعبۃ، ج 4 ص 128)

امام عشق و محبت حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتویٰ رضویہ میں حدیث مبارکہ نقل کرتے ہیں:
حضرت امام مالک نے نافع سے روایت کیا کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما ہدی کے جانور کو مصری چادروں، اونی کپڑوں اور حلوں کی جھلیں پہناتے پھر ان جھلوں کو کعبہ شریف بھیج کر غلاف کعبہ بناتے،

امام مالک سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن دینا سے پوچھا گیا کہ جب کعبہ شریف کو مستقل کپڑے کا غلاف پہنایا جانے لگا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما اپنے قربانی کے جانوروں کی جھلوں کو لیا کرتے تھے تو انہوں نے کہا وہ ان کو صدقہ کر دیتے تھے (فتویٰ رضویہ ج 20 ص 584 بحوالہ مؤطا الامام مالک، کتاب الحج، باب العمل فی الہدی حین یساق، ص 400)

ان تمام باتوں کا خلاصہ امام ابو ھلال حسن بن عبداللہ العسکری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب " الاوائل " میں ملتا ہے چنانچہ رقمطراز ہیں: کعبۃ المشرفہ پر سب سے پہلا غلاف چڑھانے والا یمنی بادشاہ " اسد حمیری " تھا جسے تبع الحمیری بھی کہا جاتا تھا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یمنی کپڑے کا غلاف چڑھایا پھر امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم اور امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنھما نے اس پر (مصر میں تیار ہونے والے سپید) قبطی کپڑے کا غلاف چڑھایا۔ بعد میں اس پر ریشمی غلاف چڑھایا گیا صحیح قول کے مطابق سب سے پہلے ریشمی غلاف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنھما نے چڑھایا اور ایک قول کے مطابق عبدالملک کے بارے میں بھی ہے (الاوائل للعسکری، اول من کسا البیت، ص 54)

منقول ہے حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ بچپن میں گم ہوگئے تھے تو آپ کی والدہ نے منت مانی تھی کہ الٰہی میرا عباس مل جاوے تو میں کعبہ کو ریشم کا غلاف پہناؤں آپ مل گئے تو انہوں نے ریشمی غلاف کعبہ کو پہنایا، آپ نے ہی پہلے ریشمی چڑھایا (مراۃ المناجیح ج 8 ص 471)

ایک قول یہ بھی ہے کہ: خانہ کعبہ پر سب سے پہلے ریشمی غلاف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تعظیم کی خاطر چڑھایا اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ کعبۃ اللہ شریف کو خوب خوشبو لگاتے یہاں تک کہ حرم کے اطراف معطر و معنبر ہو جاتے (سیر اعلام النبلاء ج 4 ص 467)

غلاف کعبہ کی تعظیم کرنے یا نہ کرنے کے حوالے سے امام عشق و محبت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کیونکہ بعض مصلحین (بدمذہب) کے یہاں غلاف کعبہ قابل تعظیم و بوسہ نہیں بلکہ شرک ہے جس پر فرماتے ہیں: شرعاً وعرفاً معلوم و معروف کہ جس چیز کو معظم شرعی سے شرف حاصل ہو اس کا وہ شرف بعد انتہائے مماست بھی باقی رہتا ہے اور اس کی تعظیم اس کی معظم کی انحائے تعظیم سے گنی جاتی ہے اور معاذ اللہ اس کی توہین اس معظم کی توہین تاج سلطان کو مثلاً زمین پر ڈالنا صرف اسی وقت اہانت سلطان نہ ہو گا جبکہ وہ اس کے سر پر رکھا ہی بلکہ جدا ہونے کی حالت میں بھی ہر عاقل کے نزدیک یہی حکم ہے یونہی تعظیم۔

شفاء شریف میں ہے: من اعظامه واكباره صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اعظام جميع اسبابه واكرام مشاهده وامكنته من مكة المدينة ومعاهده وما لمسه عليه الصلوٰة والسلام او عرف به صلى الله تعالىٰ عليه وسلم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم میں سے یہ ہے کہ آپ کے تمام اسباب تمام مشاہد مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں آپ کے تمام مکانات، متعلقہ اشیاء اور جن چیزوں کو آپ نے مس فرمایا یا جو آپ سے معروف ہیں کی تعظیم و تکریم بجالانا ہے۔ (الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ فعلک و من اعظامہ واکبارہ الخ ج 2 ص 44)

اور بیشک تعظیم، منسوب بلحاظ نسبت تعظیم منسوب الیہ ہے۔ اور بیشک کعبہ شعائر للہ سے ہے تو تعظیم غلاف تعظیم کعبہ و تعظیم شعائر للہ شرعاً مطلوب۔ (فتویٰ رضویہ ج 22 ص 349)

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں :

غلاف کعبہ معظم شرعی یعنی کعبہ معظّمہ سے خاص نسبت مس رکھتا ہے اس کی نسبت بہ نیت تعظیم و تبرک ان افعال کے جواز میں شک وشبہہ کیا ہے، (فتویٰ رضویہ ج 22 ص 356)

بعض لوگ کعبہ معظّمہ سے غلافِ کعبہ کے دھاگے یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لاتے ہیں اس حوالے سے مفتی امجد علی اعظمی رحمۃاللہ علیہ "بہار شریعت" میں رقمطراز ہیں :

غلاف کعبہ جو سال بھر بعد بدلا جاتا ہے اور جو اُتارا گیا فقراء پر تقسیم کر دیا جاتا ہے اس کو ان فقرا سے خرید سکتے ہیں اور جو غلاف چڑھا ہوا ہے اس میں سے لینا جائز نہیں بلکہ اگر کوئی ٹکرا جدا ہو کر گر پڑے تو اسے بھی نہ لے اور لے تو کسی فقیر کو دیدے (بہار شریعت، حصہ ششم، ص 1151)

غلاف کعبہ کی تیاری۔۔۔۔

غلاف کعبہ کی تیاری میں 670 کلو گرام خالص ریشم استعمال کیا جاتا ہے۔

غلاف کعبہ کی موٹائی 98 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

غلاف کعبہ کی اونچائی 14 میٹر ہے۔

رکنین کی جانب سے غلاف کی چوڑائی 10 اعشاریہ 78 میٹر ہوتی ہے۔

ملتزم کی جانب سے غلاف کی چوڑائی 12 اعشاریہ 25 میٹر، حجر اسود کی سمت سے 10 اعشاریہ 29 میٹر جبکہ باب ابراہیم کی جانب سے 12 اعشاریہ 74 میٹر ہوتی ہے۔

یکم ذی الحجہ کو غلاف کعبہ کی "سدنہ" یعنی متولی خاندان کو حوالے کرنے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔

ہر سال 09 ذی الحجہ کو غلاف کعبہ تبدیل کیا جاتا ہے۔

غلاف کی تیاری پر 20 ملین ریال کی لاگت آتی ہے۔

باب کعبہ کی جانب سے غلاف کے نیچے 6 اعشاریہ 32 میٹر اونچا اور تین اعشاریہ تیس میٹر چوڑا اضافہ کپڑا جوڑا جاتا ہے تاکہ غلاف کو چھونے سے بچایا جاسکے۔(رپورٹ : زیبا نسیم ، ممبئی , دی وائس Awaz ، مئی 24 ، 2024)

2023 میں غلاف کعبہ پر کیا گیا کام :

کل 45 عدد حصوں پر مشتمل غلاف 850 کلو گرام خالص ریشم کے کپڑے سے بنایا گیا ہے۔غلاف پر نقاشی اور خطاطی کے لئے 120 کلو گرام سونے اور 100 کلو گرام چاندی کا استعمال کیا گیا ہے۔غلاف کعبہ کو مرّوج شکل میں ہر ہجری سال کے پہلے دن یعنی یکم محرّم کو بھرپور دینی جوش وجذبے کے ساتھ تبدیل کیا جاتا ہے۔غلاف کعبہ کو مکّہ میں شاہ عبدالعزیز کعبہ مشّرفہ غلاف کمپلیکس میں 200 ماہرین کی طرف سے نہایت احتیاط اور نفاست کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔(TRT Urdu 19.07.2023)

غلاف کعبہ کی تاریخ کافی طویل ہے تفصیلات کے لیے " تاریخ غلافِ کعبہ " مؤلف علی شبیر کا مطالعہ فرمائیں

ازقلم:

احمدرضامغل

بتاریخ:

11 جون 2024 بمطابق 4 ذوالحجۃ 1445 بروز منگل